سورہ نمبر
(۵۹)

سُوۡرَۃُ الحَشۡرِ

مع کنزالایمان وخزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ

www.AL ISLAMI.NET

سُوْرَۃُ الْحَشْرِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات یا دن میں سورۂ حشر کی آخری آیتیں پڑھے گا اور اسی دن یا رات میں اس کی روح قبض ہوگی وہ یقیناً اپنے لیے جنت لازم کرلے گا۔

(کنزالعمال ص:۱۴۵، ج:۱، کامل ابن عدی وشعب الایمان از بیہقی)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہی روایت ہے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو سورۂ حشر کا آخری حصہ لو انزلنا ھٰذا القرآن علی جبل سے اخیر تک پڑھے اور اسی رات اس کا انتقال ہو تو وہ شہید مرے گا۔

(کنزالعمال، ص:۱۴۷، ج:۱، ابوشیخ)

ماخوذ: فضائل قرآن، مطبوعہ المجمع الاسلامی، مبارک پور

سورۃ الحشر مدنیۃ وھی اربع وعشرون اٰیۃ وثلٰث رکوعات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورہ حشر مدنی ہے (اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا (۱۳) اس میں ۲۴ آیتیں اور ۳ رکوع ہیں

ع ۹ ۳

۱۳ سورہ حشر مدنیہ ہے اس میں تین رکوع چوبیس ۲۴ آیتیں چار سو پینتالیس ۴۴۵ کلمے ایک ہزار نو سو تیرہ ۱۹۱۳ حرف ہیں

ف۱ شانِ نزول یہ سورت بنی نضیر کے حق میں نازل ہوئی یہ لوگ یہودی تھے جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مدینہ طیبہ میں رونق افروز ہوئے تو اُنھوں نے حضور سے اس شرط پر صلح کی کہ نہ آپکے ساتھ ہوکر کسی سے لڑیں نہ آپ سے جنگ کریں جب جنگ بدر میں اسلام کی فتح ہوئی تو بنی نضیر نے کہا یہ وہی نبی ہیں جنکی صفت توریت میں ہے پھر جب اُحد میں مسلمانوں کو ہزیمت کی صورت پیش آئی تو یہ شک میں پڑے اور اُنھوں نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور حضور کے نیاز مندوں کے ساتھ عداوت کا اظہار کیا اور جو معاہدہ کیا تھا وہ توڑ دیا اور انکا ایک سردار کعب بن اشرف یہودی چالیس یہودی سواروں کو ساتھ لیکر مکہ مکرمہ پہونچا اور کعبہ معظمہ کے پردے تھام کر قریش کے سرداروں سے رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خلاف معاہدہ کیا اللہ تعالیٰ کے علم دینے کر حضور اس حال پر مطلع تھے اور بنی نضیر سے ایک خیانت اور بھی واقع ہو چکی تھی کہ اُنھوں نے قلعہ کے اوپر سے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر بارادہ فاسد ایک پتھر گرایا تھا اللہ تعالیٰ نے حضور کو خبردار کر دیا اور بفضلہ تعالیٰ حضور محفوظ رہے غرض جب یہود بنی نضیر نے خیانت کی اور عہد شکنی کی اور کفار قریش سے حضور کے خلاف عہد کیا تو سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے محمد بن مسلمہ انصاری کو حکم دیا اور انھوں نے کعب بن اشرف کو قتل کر دیا پھر حضور مع لشکر کے بنی نضیر کی طرف روانہ ہوئے اور انکا محاصرہ کرلیا یہ محاصرہ اکیس روز رہا اس درمیان میں منافقین نے یہود سے ہمدردی و موافقت کے بہت معاہدے کیے لیکن اللہ تعالیٰ نے ان سب کو ناکام کیا یہود کے دلوں میں رعب ڈالا آخر کار اُنھیں حضور کے حکم سے جلاوطن ہونا پڑا اور وہ شام و اریحا و خیبر کی طرف چلے گئے ف۲ یعنی یہود بنی نضیر کو ف۳ جو مدینہ طیبہ میں تھے ف۴ یہ جلاوطنی انکا پہلا حشر ہے اور دوسرا حشر اُنکا یہ ہے کہ امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اُنھیں اپنے زمانہ خلافت میں خیبر سے شام کی طرف نکالا یا آخر حشر روز قیامت کا حشر ہے کہ آگ سب لوگوں کو سرزمین شام کی طرف لیجائے گی اور وہیں اُنپر قیامت قائم ہوگی اسکے بعد اہل اسلام کو خطاب فرمایا جاتا ہے ف۵ مدینہ سے کیونکہ وہ صاحب قوت صاحب لشکر تھے مضبوط قلعے رکھتے تھے انکی تعداد کثیر تھی جاگیردار صاحب مال ف۶ یعنی خطرہ بھی نہ تھا کہ مسلمان اُنپر حملہ آور ہو سکتے ہیں ف۷ انکے سردار کعب بن اشرف کے قتل سے ف۸ اور انکو ڈھاتے ہیں تاکہ جو لکڑی وغیرہ اُنھیں اچھی معلوم ہو وہ جلاوطن ہوتے وقت اپنے ساتھ لیجائیں ف۹ کہ اُنکے مکانوں کے جو حصے باقی رہجاتے تھے اُنھیں مسلمان گرا دیتے تھے تاکہ جنگ کیلیے میدان صاف ہوجائے ف۱۰ اور اُنھیں قتل و قید میں مبتلا کرتا جیسا کہ یہود بنی قریظہ کیساتھ کیا ف۱۱ ہر حال میں خواہ جلاوطن کیے جائیں یا قتل کیے جائیں ف۱۲ یعنی برسر مخالفت رہے ف۱۳ شانِ نزول جب بنی نضیر اپنے قلعوں میں پناہ گزیں ہوئے تو سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انکے درخت کاٹ ڈالنے اور اُنھیں جلا دینے کا حکم دیا اسپر وہ دشمنان خدا بہت گھبرائے اور رنجیدہ ہوئے اور کہنے لگے کہ کیا تمہاری کتاب میں اسکا حکم ہے مسلمان اس باب میں مختلف ہوگئے بعض نے کہا درخت نہ کاٹو یہ غنیمت ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا فرمائی بعض نے کہا اس سے کفار کو رسوا کرنا اور اُنھیں غیظ میں ڈالنا منظور ہے اسپر یہ آیت نازل ہوئی اور اسمیں بتایا گیا کہ مسلمانوں میں جو درخت کاٹنے والے ہیں انکا عمل بھی درست ہے اور جو کاٹنا نہیں چاہتے وہ بھی ٹھیک کہتے ہیں کیونکہ درختوں کا کاٹنا اور چھوڑ دینا یہ دونوں اللہ تعالیٰ کے اذن و اجازت سے ہیں ف۱۴ یعنی یہود کو ذلیل کرے درخت کاٹنے کی اجازت دے کر ف۱۵ یعنی یہود بنی نضیر سے ف۱۶ یعنی اسکے لیے تمہیں کوئی مشقت اور کوفت اُٹھانا نہیں پڑی صرف دو میل کا فاصلہ تھا سب لوگ پیادہ پا چلے گئے صرف رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سوار ہوئے ف۱۷ اپنے دشمنوں میں سے مراد یہ ہے کہ بنی نضیر سے جو غنیمتیں حاصل ہوئیں انکے لیے مسلمانوں کو جنگ کرنا نہیں پڑی اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اُنپر مسلط کر دیا تو یہ مال حضور کی مرضی پر ہے جہاں چاہیں خرچ کریں رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ مال مہاجرین پر تقسیم کر دیا اور انصار میں سے صرف تین صاحب حاجت لوگوں کو دیا اور وہ ابودجانہ سماک بن خرشہ اور سہل بن حنیف اور حارث بن صمہ ہیں ف۱۸ یعنی ... غنیمت کا جو حکم مذکور ہوا اس آیت میں اسکی تفصیل ہے اور بعض مفسرین نے اس قول کی مخالفت کی اور فرمایا کہ پہلی آیت اموال بنی نضیر کے باب میں نازل ہوئی ان کو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کیلیے خاص کیا اور یہ آیت ہر اس شہر کی غنیمتوں کے باب میں ہے جسکو مسلمان اپنی قوت سے حاصل کریں (مدارک)

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

منزل ٧

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ① هُوَ

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اور وہی عزت و حکمت والا ہے ف۱ وہی ہے

الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ

جس نے ان کافر کتابیوں کو ف۲ اُن کے گھروں سے نکالا ف۳ اُنکے پہلے

الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

حشر کیلیے ف۴ تمہیں گمان نہ تھا کہ وہ نکلیں گے ف۵ اور وہ سمجھتے تھے کہ انکے قلعے اُنھیں اللہ سے بچالیں گے

فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ

تو اللہ کا حکم انکے پاس آیا جہاں سے انکا گمان بھی نہ تھا ف۶ اور اس نے انکے دلوں میں رعب ڈالا ف۷ کہ اپنے گھر

بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ②

ویران کرتے ہیں اپنے ہاتھوں ف۸ اور مسلمانوں کے ہاتھوں ف۹ تو عبرت لو اے نگاہ والو

وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ فِي

اور اگر نہ ہوتا کہ اللہ نے ان پر گھر سے اجڑنا لکھ دیا تھا تو دنیا ہی میں اُنپر عذاب فرماتا ف۱۰ اور انکے لیے ف۱۱

الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ③ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ

آخرت میں آگ کا عذاب ہے یہ اس لیے کہ وہ اللہ سے اور اس کے رسول سے پھٹے رہے

وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ④ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ

ف۱۲ اور جو اللہ اور اسکے رسول سے پھٹا رہے تو بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے جو درخت تم نے کاٹے

لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓي اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ

یا ان کی جڑوں پر قائم چھوڑ دیے یہ سب اللہ کی اجازت سے تھا ف۱۳ اور اس لیے کہ

الْفٰسِقِيْنَ ⑤ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ

فاسقوں کو رسوا کرے ف۱۴ اور جو غنیمت دلائی اللہ نے اپنے رسول کو ان سے ف۱۵ تو تم نے ان پر نہ اپنے

مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰي مَنْ يَّشَآءُ ؕ

گھوڑے دوڑائے تھے اور نہ اونٹ ف۱۶ ہاں اللہ اپنے رسولوں کے قابو میں دیدیتا ہے جسے چاہے ف۱۷

وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑥ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى

اور اللہ سب کچھ کرسکتا ہے جو غنیمت دلائی اللہ نے اپنے رسول کو شہر والوں سے ف۱۸

ف۱ رشتہ داروں سے مراد نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اہل قرابت ہیں یعنی بنی ہاشم و بنی مطلب ف۲ اور غرباء اور فقراء نقصان میں رہیں جیسا کہ زمانہ جاہلیت میں دستور تھا کہ غنیمت میں سے ایک چہارم سردار لے لیتا تھا باقی قوم کیلئے چھوڑ دیتا تھا اس میں سے مالدار لوگ بہت زیادہ لے لیتے تھے اور غریبوں کیلئے بہت ہی تھوڑا بچتا تھا اسی معمول کے مطابق لوگوں نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ حضور غنیمت میں سے چہارم لیں باقی ہم باہم تقسیم کرلیں گے اللہ تعالیٰ نے اسکا رد فرمادیا اور تقسیم کا اختیار نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیا اور اسکا طریقہ ارشاد فرمایا ف۳ غنیمت میں سے کیونکہ وہ تمہارے لیے حلال ہے یا یہ معنی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمہیں جو حکم دیں اس کا اتباع کرو کیونکہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اطاعت ہر امر میں واجب ہے۔ ف۴ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مخالفت نہ کرو اور ان کے تعمیل ارشاد میں سستی نہ کرو ف۵ ان پر جو رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نافرمانی کریں اور مال غنیمت میں جیسا کہ اوپر ذکر کیے ہوئے لوگوں کا حق ہے ایسا ہی ف۶ اور انکے گھروں اور مالوں پر کفار مکہ نے قبضہ کرلیا مسئلہ اس آیت سے ثابت ہوا کہ کفار استیلاء سے اموال مسلمین کے مالک ہو جاتے ہیں ف۷ یعنی ثواب آخرت ف۸ اپنے جان و مال سے دین کی حمایت میں ف۹ ایمان و اخلاص میں قتادہ نے فرمایا کہ ان مہاجرین نے گھر اور مال اور کنبے اللہ تعالیٰ و رسول کی محبت میں چھوڑے اور اسلام کو قبول کیا اور ان تمام شدتوں اور سختیوں کو گوارا کیا جو اسلام قبول کرنے کی وجہ سے انہیں پیش آئیں انکی حالتیں یہاں تک پہونچیں کہ بھوک کی شدت سے پیٹ پر پتھر باندھتے تھے اور جاڑوں میں کپڑا نہ ہونے کے باعث گڑھوں اور غاروں میں گزارا کرتے تھے **حدیث** شریف میں ہے کہ فقراء مہاجرین اغنیاء سے چالیس سال قبل جنت میں جائیں گے ف۱۰ یعنی مہاجرین سے پہلے یا انکی ہجرت سے پہلے بلکہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تشریف آوری سے پہلے ف۱۱ مدینہ پاک ف۱۲ یعنی مدینہ پاک کو وطن اور ایمان کو اپنا مستقر بنایا اور اسلام لائے اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تشریف آوری سے دو سال پہلے مسجدیں بنائیں انکا یہ حال ہے کہ ف۱۳ چنانچہ اپنے گھروں میں انہیں اُتارتے ہیں اپنے مالوں میں انہیں نصف کا شریک کرتے ہیں ف۱۴ یعنی انکے دلوں میں کوئی خواہش و طلب نہیں پیدا ہوتی ف۱۵ مہاجرین یعنی مہاجرین کو جو اموال غنیمت دیے گئے انصار کے دل میں انکی کوئی خواہش نہیں پیدا ہوتی رشک تو کیا ہوتا سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی برکت نے قلوب ایسے پاک کردیے کہ انصار مہاجرین کیساتھ یہ سلوک کرتے ہیں ف۱۶ یعنی مہاجرین کو ف۱۷ **شانِ نزول** حدیث شریف میں ہے کہ رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بھوکا شخص آیا حضور نے ازواج مطہرات کے حجروں پر معلوم کرایا کیا کھانے کی کوئی چیز ہے معلوم ہوا کسی بی بی صاحبہ کے یہاں کچھ بھی نہیں ہے تب حضور نے اصحاب سے فرمایا جو اس شخص کو مہمان بنائے اللہ تعالیٰ اس پر رحمت فرمائے حضرت ابو طلحہ انصاری کھڑے ہوگئے اور حضور سے اجازت لے کر مہمان کو اپنے گھر لے گئے گھر جا کر بی بی سے دریافت کیا کچھ ہے انہوں نے کہا کچھ نہیں صرف بچوں کیلئے تھوڑا سا کھانا رکھا ہے۔ حضرت ابو طلحہ نے فرمایا بچوں کو بہلا کر سلادو اور جب مہمان کھانے بیٹھے تو چراغ درست کرنے اٹھو اور چراغ کو بجھادو تاکہ وہ اچھی طرح کھالے یہ اس لیے تجویز کی کہ مہمان یہ نہ جان سکے کہ اہل خانہ اسکے ساتھ نہیں کھا رہے ہیں کیونکہ اسکو یہ معلوم ہوگا تو وہ اصرار کریگا اور کھانا کم ہے بھوکا رہ جائیگا اسطرح مہمان کو کھلایا اور آپ ان صاحبوں نے بھوکے رات گزاری جب صبح ہوئی اور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضور اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا رات فلاں فلاں لوگوں میں عجیب معاملہ پیش آیا اللہ تعالیٰ ان سے بہت راضی ہے اور یہ آیت نازل ہوئی ف۱۸ یعنی جسکے نفس کو لالچ سے پاک کیا گیا ف۱۹ یعنی مہاجرین و انصار کے اسمیں قیامت تک پیدا ہونیوالے مسلمان داخل ہیں ف۲۰ یعنی اصحاب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیطرف سے مسئلہ جسکے دل میں کسی صحابی کی طرف سے بغض یا کدورت ہو اور وہ انکے لیے دعائے رحمت و استغفار نہ کرے وہ مومنین کے اقسام سے خارج ہے کیونکہ یہاں مومنین کی تین قسمیں فرمائی گئیں مہاجرین۔ انصار۔ انکے بعد والے جو انکے تابع ہوں اور انکی طرف سے دل میں کوئی کدورت نہ رکھیں اور انکے لیے دعائے مغفرت کریں تو جو صحابہ سے کدورت رکھے رافضی ہو یا خارجی وہ مسلمانوں کی ان تینوں قسموں سے خارج ہے حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ لوگوں کو حکم یہ دیا گیا کہ صحابہ کے لئے استغفار کریں اور کرتے ہیں یہ کہ گالیاں دیتے ہیں۔ ف۲۱ عبد اللہ بن اُبی بن سلول منافق اور اس کے رفیقوں کو۔ ف۲۲ یعنی یہود بنی قریظہ و بنی نضیر۔

فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ

وہ اللہ اور رسول کی ہے اور رشتہ داروں ف۱ اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے

كَیْ لَا یَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ مِنْكُمْؕ وَمَاۤ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ

کہ تمہارے اغنیا کا مال نہ ہو جائے ف۲ اور جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں

فَخُذُوْهُۗ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْاۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ

وہ لو ف۳ اور جس سے منع فرمائیں باز رہو اور اللہ سے ڈرو ف۴ بیشک اللہ کا عذاب سخت

الْعِقَابِۘ(۷) لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِیْنَ الَّذِیْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَ

ہے ف۵ ان فقیر ہجرت کرنے والوں کے لیے جو اپنے گھروں اور

الربع — وقف لازم

اَمْوَالِهِمْ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا وَّ یَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ

مالوں سے نکالے گئے ف۶ اللہ کا فضل ف۷ اور اس کی رضا چاہتے اور اللہ و رسول کی مدد کرتے

رَسُوْلَهٗؕ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَۚ(۸) وَ الَّذِیْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَ الْاِیْمَانَ

ف۸ وہی سچے ہیں ف۹ اور جنہوں نے پہلے سے ف۱۰ اس شہر ف۱۱ اور ایمان میں

منزل ۷

مِنْ قَبْلِهِمْ یُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَیْهِمْ وَ لَا یَجِدُوْنَ فِیْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً

گھر بنالیا ف۱۲ دوست رکھتے ہیں اُنہیں جو ان کی طرف ہجرت کرکے گئے ف۱۳ اور اپنے دلوں میں کوئی حاجت نہیں پاتے

مِّمَّاۤ اُوْتُوْا وَ یُؤْثِرُوْنَ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ﳴ وَ

ف۱۴ اس چیز کی جو دیے گئے ف۱۵ اور اپنی جانوں پر انکو ترجیح دیتے ہیں ف۱۶ اگرچہ انہیں شدید محتاجی ہو ف۱۷ اور

مَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَۚ(۹) وَ الَّذِیْنَ جَآءُوْ مِنْۢ

جو اپنے نفس کے لالچ سے بچایا گیا ف۱۸ تو وہی کامیاب ہیں اور وہ جو انکے بعد آئے

بَعْدِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ

ف۱۹ عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے

ع ۱۰ — ۴

وَ لَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَاۤ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۠(۱۰)

اور ہمارے دل میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ رکھ ف۲۰ اے رب ہمارے بیشک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ نَافَقُوْا یَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ

کیا تم نے منافقوں کو نہ دیکھا ف۲۱ کہ اپنے بھائیوں کافر کتابیوں ف۲۲ سے کہتے ہیں

الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ

کہ اگر تم نکالے گئے ف۱ تو ضرور ہم تمہارے ساتھ نکل جائینگے اور ہرگز تمہارے بارے میں کسی کی نہ مانیں گے ف۲ اور

قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾ لَئِنْ

تم سے لڑائی ہوئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کرینگے اور اللہ گواہ ہے کہ وہ جھوٹے ہیں ف۳ اگر وہ

اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ

نکالے گئے ف۴ تو یہ انکے ساتھ نہ نکلیں گے اور ان سے لڑائی ہوئی تو یہ ان کی مدد نہ کرینگے ف۵ اگر ان کی

نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ

مدد کی بھی تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے پھر ف۶ مدد نہ پائیں گے بیشک ف۷ ان کے

رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾

دلوں میں اللہ سے زیادہ تمہارا ڈر ہے ف۸ یہ اس لیے کہ وہ نا سمجھ لوگ ہیں ف۹

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَاۗءِ جُدُرٍ ۭ

یہ سب مل کر بھی تم سے نہ لڑینگے مگر قلعہ بند شہروں میں یا دُھسوں کے پیچھے ۱

بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ

آپس میں انکی آنچ سخت ہے ف۱۰ تم انہیں ایک جتھا سمجھو گے اور ان کے دل الگ الگ ہیں یہ اس لیے

بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا

کہ وہ بے عقل لوگ ہیں ف۱۱ انکی سی کہاوت جو ابھی قریب زمانہ میں ان سے پہلے تھے ف۱۲ انہوں نے

وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ

اپنے کام کا وبال چکھا ف۱۳ اور انکے لیے دردناک عذاب ہے ف۱۴ شیطان کی کہاوت جب اس نے

لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّنْكَ اِنِّىْٓ اَخَافُ

آدمی سے کہا کفر کر پھر جب اس نے کفر کرلیا بولا میں تجھ سے الگ ہوں میں اللہ سے ڈرتا ہوں

اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ

جو سارے جہان کا رب ف۱۵ تو ان دونوں کا ف۱۶ انجام یہ ہوا کہ وہ دونوں آگ میں ہیں ہمیشہ اس میں رہے

وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

اور ظالموں کی یہی سزا ہے اے ایمان والو اللہ سے ڈرو ف۱۷

ف۱ مدینہ شریف سے
ف۲ یعنی تمہارے خلاف کسی کا کہا نہ مانیں گے نہ مسلمانوں کا نہ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا
ف۳ یعنی یہود سے منافقین کے یہ سب وعدے جھوٹے ہیں انکے بعد اللہ تعالیٰ منافقین کے حال کی خبر دیتا ہے
ف۴ یعنی یہود
ف۵ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ یہود نکالے گئے اور منافقین ان کے ساتھ نہ نکلے اور یہود سے مقاتلہ ہوا اور منافقین نے یہود کی مدد نہ کی
ف۶ جب یہ مددگار بھاگ نکلیں گے تو منافق
ف۷ اے مسلمانوں
ف۸ کہ تمہارے سامنے تو اظہار کفر سے ڈرتے ہیں اور یہ جانتے ہوئے بھی کہ اللہ تعالیٰ دلوں کی چھپی باتیں جانتا ہے دل میں کفر رکھتے ہیں
ف۹ اللہ تعالیٰ کی عظمت کو نہیں جانتے ورنہ جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے ڈرتے

منزل ۷

ف۱۰ یعنی جب وہ آپس میں لڑیں تو بہت شدت وقوت والے ہیں لیکن مسلمانوں کے مقابل بزدل اور نامرد ثابت ہونگے
ف۱۱ اسکے بعد یہود کی ایک مثل ارشاد فرمائی
ف۱۲ یعنی ان کا حال مشرکین مکہ کا سا ہے کہ بدر میں
ف۱۳ یعنی رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ عداوت رکھنے اور کفر کرنے کا کہ ذلت ورسوائی کے ساتھ ہلاک کیے گئے
ف۱۴ اور منافقین کا یہود بنی نضیر کے ساتھ سلوک ایسا ہے جیسے
ف۱۵ ایسے ہی منافقین نے یہود بنی نضیر کو مسلمانوں کے خلاف ابھارا جنگ پر آمادہ کیا ان سے مدد کے وعدے کیے اور جب انکے کہے سے وہ اہل اسلام سے برسر جنگ ہوئے تو منافق بیٹھ رہے انکا ساتھ نہ دیا
ف۱۶ یعنی اس شیطان وانسان کا
ف۱۷ اور اسکے حکم کی مخالفت نہ کرو

ع ۷ / ۵

۱ دُھسوں۔ مورچوں

وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا

اور ہر جان دیکھے کہ کل کے لیے کیا آگے بھیجا ف۱ اور اللہ سے ڈرو ف۲ بیشک اللہ کو تمہارے کاموں کی

تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ ۚ

خبر ہے اور ان جیسے نہ ہو جو اللہ کو بھول بیٹھے ف۳ تو اللہ نے انہیں بلا میں ڈالا کہ اپنی جانیں

أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١٩﴾ لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۚ

یاد نہ رہیں ف۴ وہی فاسق ہیں دوزخ والے ف۵ اور جنت والے ف۶

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٢٠﴾ لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ

برابر نہیں جنت والے ہی مراد کو پہونچے اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر اُتارتے ف۷

جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ وَتِلْكَ

تو ضرور تو اُسے دیکھتا جھکا ہوا پاش پاش ہوتا اللہ کے خوف سے ف۸ اور یہ

الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي

مثالیں لوگوں کے لیے ہم بیان فرماتے ہیں کہ وہ سوچیں وہی اللہ ہے جسکے

لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۖ هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ﴿٢٢﴾

سوا کوئی معبود نہیں ہر نہاں و عیاں کا جاننے والا ف۹ وہی ہے بڑا مہربان رحمت والا

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ

وہی ہے اللہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ ف۱۰ نہایت پاک ف۱۱ سلامتی دینے والا ف۱۲

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا

امان بخشنے والا ف۱۳ حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت والا تکبر والا ف۱۴ اللہ کو پاکی ہے ان کے

يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ۖ لَهُ الْأَسْمَاءُ

شرک سے وہی ہے اللہ بنانے والا پیدا کرنے والا ف۱۵ ہر ایک کو صورت دینے والا ف۱۶ اسی کے ہیں سب

الْحُسْنَىٰ ۚ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٤﴾

اچھے نام ف۱۷ اسکی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے

ف۱ یعنی روز قیامت کیلیے کیا اعمال کیے
ف۲ اس کی طاعت و فرمانبرداری میں سرگرم رہو
ف۳ اس کی طاعت ترک کی
ف۴ کہ ان کے لیے فائدہ دینے والے اور کام آنے والے عمل کر لیتے
ف۵ جن کے لیے دائمی عذاب ہے
ف۶ جنکے لیے عیش مخلد و راحت سرمد ہے
ف۷ اور اسکو انسان کی سی تمیز عطا کرتے
ف۸ یعنی قرآن کی عظمت و شان ایسی ہے کہ پہاڑ کو اگر ادراک ہوتا تو وہ باوجود اتنا سخت اور مضبوط ہونے کے پاش پاش ہو جاتا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کفار کے دل کتنے سخت ہیں کہ ایسے باعظمت کلام سے اثر پذیر نہیں ہوتے
ف۹ موجود کا بھی اور معدوم کا بھی دنیا کا بھی اور آخرت کا بھی

منزل ٧

ف۱۰ ملک و حکومت کا حقیقی مالک کہ تمام موجودات اسکے تحت ملک و حکومت ہیں اور اسکی مالکیت و سلطنت دائمی ہے جسے زوال نہیں
ف۱۱ ہر عیب سے اور تمام برائیوں سے
ف۱۲ اپنی مخلوق کو
ف۱۳ اپنے عذاب سے اپنے فرمانبردار بندوں کو
ف۱۴ یعنی عظمت اور بڑائی والا اپنی ذات اور تمام صفات میں اور اپنی بڑائی کا اظہار اسکے شایان اور لائق ہے کہ اسکا ہر کمال عظیم ہے اور ہر صفت عالی مخلوق میں کسی کو نہیں پہونچتا کہ تکبر یعنی اپنی بڑائی کا اظہار کرے بندے کے لیے عجز و انکسار شایاں ہے
ف۱۵ نیست سے ہست کرنے والا
ف۱۶ جیسی چاہے
ف۱۷ ننانوے ۹۹ جو حدیث میں وارد ہیں

ع ٣ ٧ ٦